THE KIDNEY CENTRE
POST GRADUATE TRAINING INSTITUTE
دی کڈنی سینٹر
پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ

UNDERSTANDING KIDNEY TRANSPLANTATION

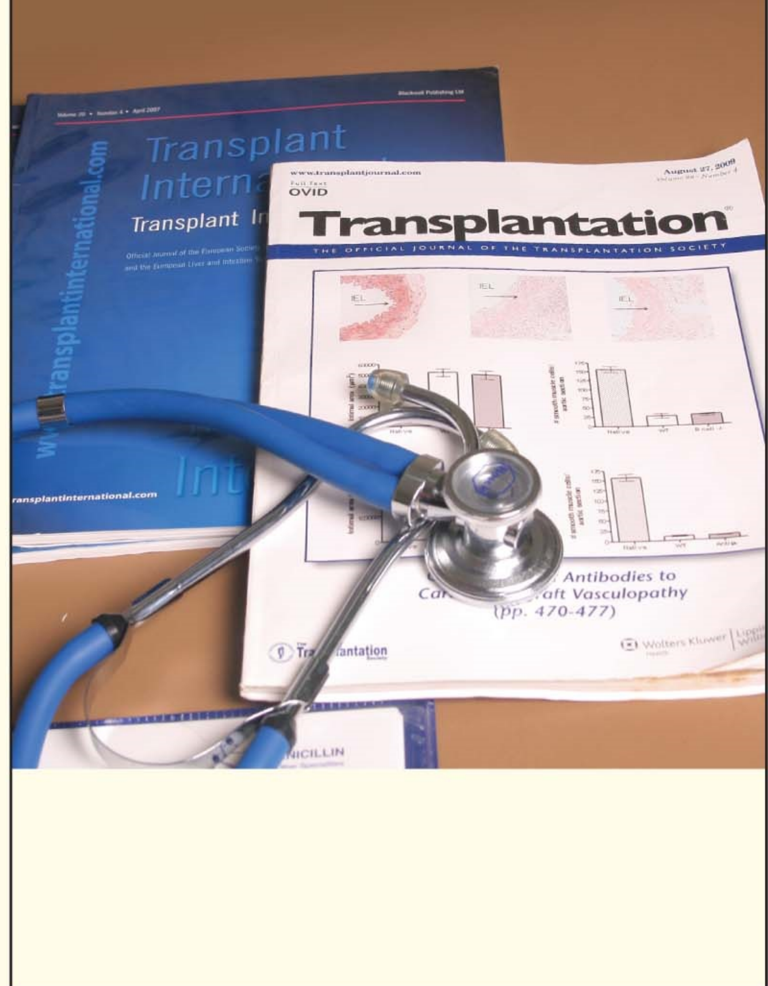

تعارف:

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن یعنی گردے کی منتقلی ایک ایسی سرجری ہے جس میں ایک شخص کا گردہ جو مکمل طور پر صحیح کام کر رہا ہو، ایسے دوسرے شخص کو منتقل کر دیا جاتا ہے جس کا گردہ کام کرنا چھوڑ چکا ہو۔ یہ سرجری ایسے مریض کو تجویز کی جاتی ہے جسے پری پریٹیو اسسمنٹ اور پری پریشن سے گذار لیا گیا ہو اور سرجری کے وقت ڈائلیسز کے ذریعے مریض قدرے بہتر حالت میں ہو۔ ٹرانسپلانٹیشن کے ذریعے لگایا جانے والا متبادل گردہ کسی مرحوم کی جانب سے عطیہ کیا گیا ہوتا ہے (کاڈوار ٹرانسپلانٹیشن) یا پھر کسی اپنے یا غیر کا ہوتا ہے (لیونگ ٹرانسپلانٹیشن)

اگر آپ کو مرض کی تشخیص حال ہی میں ہوئی ہے:

گردہ ناکارہ ہوجانے کی تشخیص کے بعد مریض مختلف طرح کے جذباتی رویوں کا شکار ہوجاتا ہے۔ جیسے، اعتماد کا ختم ہوجانا، خوف محسوس کرنا، غصہ آنا اور بعض اوقات یہ تمام رویے۔ اس وقت آپ کی محسوسات جس طرح کی بھی ہوں، یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ان لوگوں سے جو آپ کا خیال رکھتے ہیں ان سے اپنی تمام محسوسات اور جذبات کے بارے میں بات کریں کیونکہ یہ آپ کیلئے بہت مفید اور مددگار ثابت ہوگا۔

گردہ ناکارہ ہوجانے کی وجوہات:

گردہ ناکارہ ہوجانے کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن اب تک بہت سے لوگوں میں کوئی ایک ہی وجہ نہیں پائی گئی۔ عمومی وجوہات میں ذیابطیس، ہائی بلڈ پریشر اور گردوں پر بغیر تکلیف کی سوجن ہے جسے (کلومیریا لونا فرائی ٹس) بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں نیفرونز یعنی گردوں میں صفائی کے جو قدرتی عوامل ہوتے ہیں ان کا تیزی سے متاثر ہونا بھی شامل ہے۔

دیگر عمومی وجوہات میں موروثی طور پر گردوں کی سوجن (پولی سسٹک کڈنی ڈیزیز) گردے میں پتھری کا متواتر انفیکشن اور پیشاب کے بہاؤ میں رکاوٹ۔

گردے ناکارہ ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

اگر گردے متاثر ہوجائیں تو شاید یہ پیشاب بنانے کے عمل کو تو جاری رکھیں لیکن خون سے فاضل مادے خارج کرنے میں ان کی کارکردگی کم ہوسکتی ہے اور نتیجتاً یہ فاضل مادے جمع ہوکر خون کے نظام میں روکاوٹ پیدا کرسکتے ہیں۔

اسی دوران، ان غدود کے بغیر جو ایک صحت مند گردہ تخلیق کرتا ہے ہڈیوں کا گودے میں سرخ خلیے بنانے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے اور خون کی کمی شروع ہوجاتی ہے۔

بعض مریضوں میں یہ عمل بتدریج ہوسکتا ہے، بہرحال یہ خطرناک علامات کی تشویشناک ابتداء ہے، تمام مریضوں کو تمام علامات کا ظاہر ہونا ضروری نہیں۔

کیونکہ خرابی کا یہ سلسلہ بتدریج ہوتا ہے اس لیے بعض مریض ان خطرناک علامات کا اس وقت تک احساس نہیں کرتے جب تک کہ علاج سے وہ اپنے آپ کو بہتر محسوس نہ کرنے لگیں۔

گردے ناکارہ ہوجانے کی علامات؟

علامات میں سے بعض یہ ہیں:

- عموماً بیمار رہنے کی شکایت
- روزمرہ کی معمولات میں عدم دلچسپی، آرام یا ذہن کو مرکوز کرنے میں دشواری
- تھکاوٹ اور توانائی کا ضیاع
- یادداشت میں کمی
- رات میں بار بار پیشاب آنا
- کھجلی
- ٹانگوں کی سوجن

آپ کا نیا گردہ کہاں سے آئے گا؟

ٹرانسپلانٹیشن کیلئے دو ذرائعوں سے گردے حاصل ہوتے ہیں، ایک گردہ عطیہ کرنے والے زندہ افراد اور دوئم وہ جو مرتے وقت گردے عطیہ کر گئے ہوں۔ اپنی زندگی میں گردہ عطیہ کرنے والے زیادہ تر قریبی رشتے دار ہوتے ہیں اور بعض اوقات شریک حیات۔ دوسری صورت وہ ہی ہے کہ مرتے وقت کسی نے ڈونرز کارڈ پر دستخط کرکے اپنے گردے عطیہ کردیے ہوں۔ مرحوم کے ورثاء بھی وصال کے وقت گردے عطیہ کیے جانے کی تصدیق اور اجازت دیتے ہیں۔

اس بات کے یقین کیلئے کہ آیا یہ گردہ ضرورت مند کیلئے موزوں مطابقت رکھتا ہے، اور کسی منتقل ہونے والی بیماری کا شکار تو نہیں یا کوئی اور دشواریاں تو نہیں، تمام عطیہ کرنے والوں کا مکمل طبی معائنہ کیا جاتا ہے۔

گردے کی منتقلی کے کیا فائدے ہیں؟

ایک کامیاب کڈنی ٹرانسپلانٹیشن کی سرجری آپ کی طاقت، سکت اور توانائی کو بڑھاتی ہے۔ ٹرانسپلانٹیشن کے بعد آپ مزید بہتری کے ساتھ اپنے روزمرہ معمولات کی طرف لوٹتے ہیں اور (زندگی کو خوشگواریت سے جینے لگتے ہیں) آپ زیادہ کنٹرول کے ساتھ اپنے روزمرہ معمولات کو انجام دینے لگتے ہیں۔

اگر آپ ٹرانسپلانٹیشن سے قبل ڈائلیسز کروا رہے تھے، تو اب سمجھئے کہ آپ کو زیادہ آزادی ہے کیونکہ اب آپ ڈائلیسز شیڈول کے پابند نہیں ہیں۔

گردہ ناکارہ ہوجانے کے بعد خون کی کمی ہوجانا ایک عمومی مشکل ہے، جسے ٹرانسپلانٹیشن کے بعد سدھارا جاسکتا ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو ٹرانسپلانٹیشن کے بعد بلڈ پریشر کے لیے استعمال کی جانے والی ادویات میں بھی کمی آجاتی ہے۔

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن کے دوران کیا ہوتا ہے؟

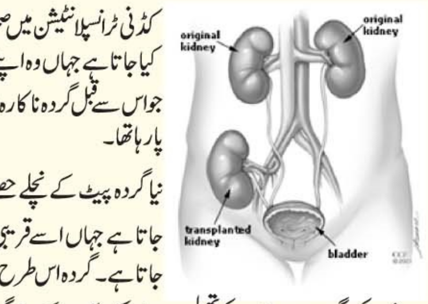

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن میں صحت مند گردہ جسم میں منتقل کیا جاتا ہے جہاں وہ اپنے تمام امور انجام دیتا ہے جو اس سے قبل گردہ ناکارہ ہونے کے باعث نہیں دے پارہا تھا۔

نیا گردہ پیٹ کے نچلے حصے میں دائیں یا بائیں لگایا جاتا ہے جہاں اسے قریبی خون کی رگوں سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ گردہ اس طرح سے لگایا جاتا ہے کہ آسانی سے خون کی رگوں اور پیشاب کی تھیلی سے جڑ سکے۔ آپ کے نئے گردے کی نس اور شریان کو آپکی شریان اور نس سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ آپ کے نئے گردے کی وہ نالی جس سے پیشاب مثانے تک پہنچتا ہے اسے آپ کی پیشاب کی تھیلی سے جوڑ دیا جاتا ہے تاکہ آپ کے پیشاب کا اخراج ہوسکے۔

کڈن ٹرانسپلانٹیشن کا آپریشن بے ہوشی کے ماہر ڈاکٹر کی نگرانی میں ہوتا ہے اور اس سرجری میں عموماً دو سے تین گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ اگر سب بالکل ٹھیک ہوا ہو تو آپ اسی روز کھانے پینے کے قابل ہوجاتے ہیں۔

میرے متاثرہ گردوں کا کیا ہوتا ہے؟

زیادہ تر کیسز میں متاثرہ گردوں کو نکالا نہیں جاتا۔ تین ایسی وجوہات ہیں جن کے باعث متاثرہ گردے نکال دینے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

- دوبارہ انفیکشن ہونے کا خطرہ ہو تو متاثرہ گردے کو نکال دیا جاتا ہے۔
- آپ کے گردے اگر بہت زیادہ ہائی بلڈ پریشر کا سبب بن رہے ہوں۔
- پیشاب اگر پلٹ کر آپ کے گردوں میں آجاتا ہو۔ (اسے ری۔فلکس کہا جاتا ہے)

ٹرانسپلانٹ کے بعد

آپریشن کے بعد آپ کو ضروری اور اہم نگہداشت میں رکھا جاتا ہے۔ بسا اوقات گردہ فوری طور پر کام کرنا شروع نہیں کرتا (پرائمری نوٹ فنکشن) تب ڈاکٹر طے کرتے ہیں اور گردے کی بائیپسی ٹیسٹ کے لیے بھیجی جاتی ہے۔ یہ عمل کم درجے کی بے ہوشی میں طے کیا جاتا ہے اور آپ کے لیے بالکل محفوظ ہوتا ہے۔ اس وقت بھی جب نئے گردے اور مریض کے نظام کے درمیان قریبی مطابقت ہو تب بھی جسم کا مُتشی نظام اس "باہر سے آئے ہوئے گردے" کی آپ کے اندرونی نظام سے شناخت کرتا ہے اور اسے رد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

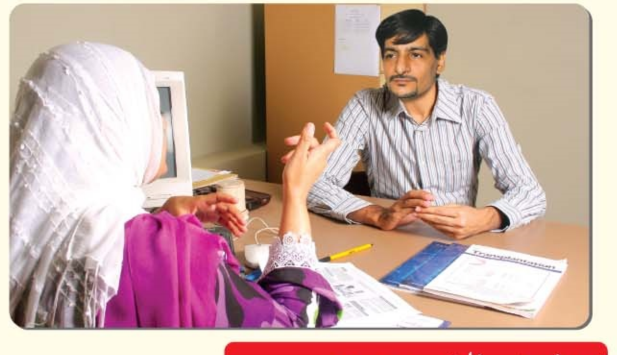

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن کے کیا رسک ہیں؟

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن میں بھی بالکل وہ ہی رسک لینا پڑتے ہیں جو کسی دوسری سرجری میں لیے جاتے ہیں۔ جیسے خون بہہ جانا، انفیکشن یا سانس لینے میں دشواری جیسے رسک۔ شاید آپ کو کچھ دواؤں کے سائیڈ ایفیکٹس کا بھی تجربہ ہو، پیٹ کے بل لیٹے رہنے سے بھی کوئی انفیکشن ہوسکتا ہے، جب تک کہ آپ ٹرانسپلانٹیشن کے بعد دوا لے رہے ہوں، آپ کے جسم کا نچلہ حصہ انفیکشن کے خلاف لڑائی لڑ رہا ہو۔

گردے کے رد ہوجانے کا رسک۔ جب تک آپ کا جسم "باہر سے آئے ہوئے گردے" کو شناخت نہیں کرلیتا وہ اسے قبول یا رد کرنے کی کوشش کرتا رہے گا تاوقتیکہ دواؤں کے ذریعے مزاحمتی عمل کو ختم نہ کردیا جائے۔

سالہا سال کے تجربے، ریسرچ اور دواؤں کی ترقی نے کڈنی ٹرانسپلانٹیشن کے بعد ہونے والے اس مزاحمتی عمل پر بعض پیچیدگیوں کے بعد قابو پالیا ہے۔

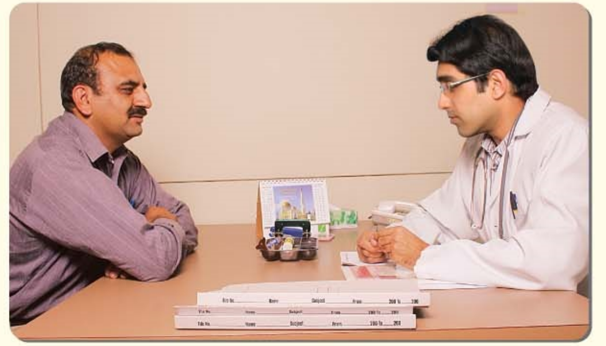

کڈنی ٹرانسپلانٹیشن سے متعلق اپنے ڈاکٹر سے سوال کریں؟

مجھے گردہ عطیہ کرنے کیلئے کون موزوں ترین رہے گا؟ (اہل خانہ، شریک حیات اور دوستوں میں سے)

گردہ عطیہ کرنے والے کا جذبۂ ہمت کس حد تک اہم ہے؟

سرجری کا عمل کیا ہوتا ہے؟

سرجری کتنا وقت لے گی؟

آپ کن دواؤں سے علاج کرتے رہیں گے؟

امیونو سپریز ودواؤں کے کیا سائیڈ ایفکٹس ہوسکتے ہیں؟

ٹرانسپلانٹ کے کتنے عرصے بعد تک ادویات استعمال کرنا ہوں گی؟

سرجری کے بعد کیا توقع رکھی جانی چاہیئے؟

مشورے کیلئے کال کریں

021 – 35661000 ext 255 & 355

دی کڈنی سینٹر
پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ
197/9 رفیقی شہید روڈ، کراچی 75530